THE BRADFORD DRUMMOND PARENTS SUPPORT GROUP

Dear Friend,

The Bradford Drummond Parents Support Group was set up at the request of Drummond Parents to broaden the campaign to get Honeyford out. We need your help to do this.

We are keen that all organisations who support the simple statement that Honeyford must go, will feel free to join in the campaign by affiliating to us.

We were set up following a meeting of 23 mainly black organisations, but realise that Honeyford is also an issue for the white community and that we have many supporters.

Our aim in writing to you is to ask you to affiliate to the campaign and become active in it. We are willing to send a speaker to your meetings if you wish, but would hope that you feel you can join as soon as possible.

The affiliation fee for organisations is £20, for waged individuals £1 and unwaged 50 pence. If you are an organisation without funds but want to affiliate please contact us. We enclose a leaflet about our forthcoming activities.

NAME/ORGANISATION ....

ADDRESS ....

PHONE(S) ....

AMOUNT £..

We would want/not want a speaker.

ہنی فورڈ کو نکالو!

THE BRADFORD DRUMMOND PARENTS SUPPORT GROUP

پچھلے دو سالوں سے ڈرمنڈ سکول کے بچوں کے والدین ڈرمنڈ مڈل سکول کے ہیڈ ماسٹر ہنی فورڈ کو نکالنے کی کوشش کر رہے ہیں انہوں نے کونسل کو درخواستیں بھی دیں تاکہ انکے بچوں کو اس علاقے میں کسی اور سکول میں داخلہ مل سکے۔ والدین گورنروں نے بہت بڑی اکثریت سے الیکشن جیتے۔ والدین نے بچوں کو اکثر گھر میں رکھا اور ایک دوسرا اسکول بھی شروع کیا ہم اس بات پر یقین نہیں رکھتے کہ نسل پرستوں کو مالی انعام دیے جائیں ہم چاہتے ہیں کہ اسے نکالا جائے ہم چاہتے ہیں کہ ایک بڑی کمپین قائم کی جائے تا کہ ہم لوگوں کو اسکی حقیقت بتا سکیں۔

ہنی فورڈ کیا کہتا ہے۔ ویسٹ انڈین کا خاندانی ڈھانچہ تعلیم میں ناکامی کا سبب ہے۔ ویسٹ انڈین تہذیب ایک کان پھاڑنے والا شور ہے۔ سوشل ورکرز ان سست بہانے خوروں کا حل اور بھٹکے ہوئے لوگوں کیلئے بہانے بناتے ہیں۔ پاکستانی جمہوریت کو نہیں سمجھ سکتے۔ انڈیا پاکستان کے لوگوں کا سیاسی زندگی شور وغل کے علاوہ کچھ نہیں۔ ایشین کی سوچ انکے پردہ کی طرح ہے اور وہ اس بات کو نظر انداز کر دیتے ہیں کہ انکی عورتیں ان سے آزادی کیلئے جدوجہد کر رہی ہیں۔

نسل پرست ہنی فورڈ کو کون چاہتا ہے۔ اخباروں نے ہنی فورڈ کو ایک بے قصور آدمی کی طرح پیش کیا ہے یہ بلکل بکواس ہے 1984 میں ہنی فورڈ کے خیالات کو مدنظر رکھتے ہوئے کونسل نے ہنی فورڈ کو محتاط کیا اسکے باوجود ہنی فورڈ نے 7 مضمون لکھے۔ ہنی فورڈ کو مارگریٹ [redacted] کار راجیر سکروٹن ڈرمنڈ سکول میں ملنے آیا اس آدمی کا تعلق انتہا پسند دائیں بازو کی تنظیموں سے ہے ہنی فورڈ کی اس حرکت سے نسل پرست تنظیموں نیشنل فرنٹ اور برٹش نیشنل پارٹی کے حملے زیادہ ہو گئے ہیں۔ اگر ہنی فورڈ لوگوں کی قدر کرتا ہے تو ان لوگوں کے متعلق کیوں نہیں لکھتا یہ کوئی عجیب بات نہیں ہے کہ ہنی فورڈ ایک 100,000 پونڈ لینے کے علاوہ ایک کتاب بھی لکھ رہا ہے جس میں اپنے نسل پرست خیالات کا مزید اظہار کرے گا

جاگو! • اگر نسل پرست ہمیں بانٹتے رہے تو ہم کبھی بھی اچھا ایجوکیشن سسٹم نہیں بنا سکیں گے۔ ہم اکٹھے اپنے کاموں کیلئے جدوجہد نہ کر سکیں گے اور نہ ہی اپنے بچوں کے مستقبل کیلئے جدوجہد کر سکیں گے۔

بریڈفورڈ ڈرمنڈ پیرنٹ سپورٹس گروپ آپ سے اپیل کرتا ہے ہمارے ساتھ ملیں اور کاروائی کے دن 7 نومبر کو ہمارا ساتھ دیں پبلک میٹنگ میں آئیں۔

بروز جمعرات 7 نومبر کاروائی کا دن

مظاہرہ ڈرمنڈ مڈل سکول 7-30 سے 9-30 صبح۔ اسی دن شام 6-30 جب گورنرز میٹنگ کر رہے ہونگے مظاہرہ

جاری کردہ 2 مل فیلڈ روڈ بریڈفورڈ 1 فون 731896۔